# ایک بڑا آدمی خدا کا چھوٹا فرزند بن جاتا ہے۔

وعظ 28 اگست 2022

2 سلاطین 1:5-17

پادری کرس سِکس

ہم اِس سال نیو سٹی کیٹیکزم کا مطالعہ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ اُن باتوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے جسے ہم بطور مسیحی مانتے ہیں۔ میں سوال 35 پڑھوں گا اور پھر ہم اس کا جواب ایک ساتھ پڑھیں گے۔

## سوال 35: چونکہ ہمیں ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملتی ہے، یہ ایمان کہاں سے حاصل ہوتا ہے؟

ایمان ان تمام نعمتوں میں شامل ہے جو ہمیں مسیح میں روح القدس کے وسیلہ سے ملتی ہیں۔

یہ سوال و جواب ایمان کے بھید کے بارے میں ہیں۔ ہمیں یسوع پر بھروسہ کرنے کا انتخاب کرنا چاہئے اور خدا پر اپنا ایمان رکھنا چاہئے۔ لیکن ہم یہ ایمان کہاں سے لائیں؟ یہ ایک نعمت ہے، جو روح القدس کے ذریعے ملتی ہے۔ اس طرح سے ہماری نجات کے لیے فقط خُدا ہی کو جلال ملتا ہے۔ باپ نے بیٹے کو ہماری جگہ قربان ہو کر مرنے کے لیے بھیجا ہے۔ روح القدس یسوع کو دیکھنے اور اس پر یقین کرنے کے لیے ہماری آنکھیں کھولتا ہے۔ اور جب ہم ایسا کرتے ہیں، باپ ہمیں پاک شمار کرتا ہے اور روح القدس پاکیزہ زندگی گزارنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

دوسرے لفظوں میں، نجات ہماری زندگیوں میں خُدا کا کام ہے۔ بائبل میں میری پسندیدہ کہانیوں میں سے ایک غیر متوقع طور پر خدا کے حیرت انگیز کام کے بارے میں ہے۔ ہم ایک شامی جنرل سے ملنے جا رہے ہیں۔ وہ اسرائیل کا دشمن تھا، لیکن خدا اسے عہد کے لوگوں میں لایا۔ درج ذیل تفصیلات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہم یہ دیکھنے جا رہے ہیں کہ خدا ایسا کیسے کرتا ہے:

نکتہ 1. تین طرح سے نعمان کا غرور اس کی نجات میں رکاوٹ ہے۔

نکتہ 2۔ تین طریقوں سے خُدا نعمان کو عاجزی سکھاتا ہے تاکہ وہ فضل حاصل کر سکے۔

## آیئے خدا کا کلام پڑھیں، 2-سلاطین 5 باب سے:

1 ”اور شاہِ ارامؔ کے لشکر کا سردار نعماؔن اپنے آقا کے نزدِیک معزّز و مکرّم شخص تھا کیونکہ خُداوند نے اُس کے وسِیلہ سے اراؔم کو فتح بخشی تھی۔

وہ زبردست سُورما بھی تھا لیکن کوڑھی تھا۔

2 اور ارامی دَل باندھ کر نِکلے تھے اور اِسرائیلؔ کے مُلک میں سے ایک چھوٹی لڑکی کو اسِیر کر کے لے آئے تھے۔ وہ نعماؔن کی بیوی کی خِدمت کرتی تھی۔

3 اُس نے اپنی بی بی سے کہا کاش میرا آقا اُس نبی کے ہاں ہوتا جو ساؔمرِیہ میں ہے

تو وہ اُسے اُس کے کوڑھ سے شفا دے دیتا۔“

4 سو کسی نے اندر جا کر اپنے مالِک سے کہا ”وہ چھوکری جو اِسرائیلؔ کے مُلک کی ہے اَیسا اَیسا کہتی ہے۔“

5 سو ارامؔ کے بادشاہ نے کہا تُو جا اور میں شاہِ اِسرائیلؔ کو خط بھیجُوں گا۔

سو وہ روانہ ہُؤا اور دس قِنطار چاندی اور چھ ہزار مِثقال سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے ساتھ لے لئے۔

6 اور وہ اُس خط کو شاہِ اِسرائیلؔ کے پاس لایا جِس کا مضمُون یہ تھا کہ یہ نامہ جب تُجھ کو مِلے تو جان لینا کہ میں نے اپنے خادِم نعماؔن کو تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ تُو اُس کے کوڑھ سے اُسے شفا

دے۔

7 جب شاہِ اِسرائیلؔ نے اُس خط کر پڑھا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا کیا میں خُدا ہُوں کہ ماُروں اور جِلاؤُں جو یہ شخص ایک آدمی کو میرے پاس بھیجتا ہے کہ اُس کو کوڑھ سے شفا دُوں؟

سو اب ذرا غَور کرو۔ دیکھو کہ وہ کس طرح مُجھ سے جھگڑنے کا بہانہ ڈُھونڈتا ہے۔“

8 جب مردِ خُدا الیشعؔ نے سُنا کہ شاہِ اِسرائیلؔ نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا تُو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟

اب اُسے میرے پاس آنے دے اور وہ جان لے گا کہ اِسرائیلؔ میں ایک نبی ہے۔“

9 سو نعماؔن اپنے گھوڑوں اور رتھوں سمیت آیا اور الیشعؔ کے گھر کے دروازہ پر کھڑا ہُؤا۔

10 اور الیشعؔ نے ایک قاصد کی معرفت کہلا بھیجا

”جا اور یَردؔن میں سات بار غوطہ مار تو تیرا جِسم پِھر بحال ہو جائے گا اور تُو پاک صاف ہو گا۔“

11 پر نعماؔن ناراض ہو کر چلا گیا اور کہنے لگا

” اور کہنے لگا مجھے گُمان تھا کہ وہ نِکل کر ضرُور میرے پاس آئے گا اور کھڑا ہو کر خُداوند اپنے خُدا سے دُعا کرے گا اور اُس جگہ کے اُوپر اپنا ہاتھ اِدھر اُدھر ہِلا کر کوڑھی کو شفا دے گا۔

12 کیا دمشق کے دریا ابانہ اور فرفر اِسرائیلؔ کی سب ندیوں سے بڑھ کر نہیں ہیں؟

کیا میں اُن میں نہا کر پاک صاف نہیں ہو سکتا؟“

سو وہ مڑا اور بڑے قہر میں چلا گیا۔

13 تب اُس کے مُلازِم پاس آ کر اُس سے یُوں کہنے لگے اَے ہمارے باپ اگر وہ نبی کوئی بڑا کام کرنے کا حکم تُجھے دیتا تو کیا تُو اُسے نہ کرتا۔

پس جب وہ تُجھ سے کہتا ہے کہ نہا لے اور پاک صاف ہو جا تو کتنا زِیادہ اِسے ماننا چاہِئے؟“؟

14 تب اُس نے اُتر کر مردِ خُدا کے کہنے کے مطابِق یَردؔن میں سات غوطے مارے اور اُس کا جِسم چھوٹے بچّے کے جِسم کی مانِند ہو گیا اور وہ پاک صاف ہُؤا۔

15 پِھر وہ اپنی جلو کے سب لوگوں سمیت مردِ خُدا کے پاس لوٹا اور اُس کے سامنے کھڑا ہُؤا

اور کہنے لگا، ”کہ دیکھ اب میں نے جان لِیا کہ اِسرائیلؔ کو چھوڑ اَور کہیں رُویِ زمین پر کوئی خُدا نہیں۔

17 تیرا خادِم اب سے آگے کو خُداوند کے سِوا کسی غَیر معبُود کے حضُور نہ تو سوختنی قُربانی نہ ذِبیحہ چڑھائے گا۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:

*”ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائِم ہے۔“*

آئیں مل کر دُعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تُو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔ آمین۔

## نکتہ 1. تین طرح سے نعمان کا غرور اس کی نجات میں رکاوٹ ہے۔

جنرل نعمان ایک ''عظیم آدمی'' تھا۔ وہ باصلاحیت، دولت مند، تعلقات والا، اور کامیاب انسان تھا۔

لیکن نعمان اپنے خالق کو نہیں جانتا تھا جس نے اسے یہ بہت سی نعمتیں دی تھیں۔ کیا آپ نے آیت 1 میں محسوس کیا کہ یہ خدا ہی تھا جس نے نعمان کو فتح یاب کیا؟ نعمان اس کو نہیں جانتا اور اس کی پرستش کرتا ہے جو ارام کی فتح کے لیے عزت اور تکریم کا مستحق ہے۔ نعمان آخرکار ایمان لے آتا ہے، لیکن تین چیزیں اس کی راہ میں حائل ہوتی ہیں:
1. پوزیشن/رتبہ 2) مال و دولت اور 3) طاقت۔

### کامیاب لوگوں کے بارے میں سوچیں جو بااثر عہدے، بہت سا مال و متاع اور کافی طاقت رکھتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ ان کی گہری ضروریات بھی ہو سکتی ہیں؟ درحقیقت، بعض اوقات خدا کافی مہربان ہوجاتا ہے کہ مسائل کو آرام پسند لوگوں کی زندگیوں میں داخل ہونے دیتا ہے، انہیں بیدار کرتا ہے۔ مرقس 10:25 میں یسوع نے کہا:
25 ''اونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولت مند خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہو۔''

کیا یسوع کا یہ مطلب تھا کہ خدا نے مالدار لوگوں کے لیے آسمان کا دروازہ بند کر دیا ہے؟ ہرگز نہیں۔ میرے خیال میں دولت مندوں کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ حقیقت سے دور ہیں۔ انسان اس بات کو تسلیم نہیں کرنا چاہتے کہ انہیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ میں بھی اس بات کو تسلیم نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ میں بہت مغرور تھا۔ انسانی غرور ہمیشہ سے ایک سنگین مسئلہ ہے۔ لیکن امیروں کو آرام دہ رہنے کا اضافی مسئلہ درپیش ہے۔ بہت سی مادی ضروریات کے بغیر، وہ محتاج محسوس نہیں کرتے۔

مادی سکون اور دنیاوی کامیابی مونگ پھلی کی پیکنگ کی طرح ہے جو ہمیں حقیقت کے سخت جھٹکوں سے بچاتی ہے۔ مکاشفہ 3:17 میں آرام دہ لوگوں کے لیے سخت تنبیہ ہے:
17 ''اور چُونکہ تُو کہتا ہے کہ مَیں دَولت مند ہُوں اور مال دار بن گیا ہُوں اور کِسی چِیز کا محتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تُو کمبخت اور خوار اور غرِیب اور اندھا اور ننگا ہے۔''

نعمان امیر اور خوشحال تھا۔ لیکن اس کے پاس ایک چیز کی کمی تھی: اس کے کوڑھ کا علاج۔ اس کی زندگی میں یہ ضرورت نعمان کے دل میں خوشخبری کے لیے افتتاح/دروازہ تھی۔ لیکن پہلے خُدا کو نعمان کے غرور کو توڑنا پڑا۔ کوڑھ کی وجہ سے نعمان کی انگلیوں اور انگوٹھوں میں بے حسی پیدا ہو گئی تھی، لیکن نعمان کے غرور نے اس کے دل کو بے حس کر دیا تھا۔ جب نعمان کو الیشع کے پاس جانے کا پیغام ملتا ہے، تو وہ دو بادشاہوں کے پاس جاتا ہے۔ طاقتور علاج حاصل کرنے کے لیے وہ طاقتور لوگوں کے پاس جاتا ہے۔

نعمان ایک بادشاہ سے دوسرے کے لیے خط حاصل کرنے کی غرض سے اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کرتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ آپ میں سے کتنے لوگ وائٹ ہاؤس میں جا سکتے ہیں اور صدر سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کے لیے خط لکھے لیکن نعمان ایسا کر سکتا ہے۔ وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ اسے اسرائیل میں وہ توجہ ملے جس کا وہ مستحق ہے۔ دوسرا، نعمان اپنا علاج کروانے کے لیے اپنا مال استعمال کرتا ہے۔ وہ 4 ملین ڈالر ساتھ لاتا ہے-- کہ وہ جو چاندی اور سونا لے کر آیا تھا آج اس کی قیمت یہ بنتی ہے۔ نعمان کوڑھ کے علاج کے لیے جو بھی ضروری ہو خرچ کرے گا۔ وہ تیار ہے اگر اسے الیشع کو دینے یا کسی کو رشوت دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔

تیسرا، نعمان اپنا علاج کروانے کے لیے اپنی طاقت کا استعمال کرتا ہے۔ وہ اپنے گھوڑوں اور رتھوں کے ساتھ الیشع کے گھر پہنچتا ہے اور اپنے علاج کا مطالبہ کرتا ہے۔ جب کہ الیشع خود نعمان کے

سامنے پیش ہونے کی بجائے ایک نوکر کو بھیجتا ہے، تو عظیم جنرل غصے میں آ جاتا ہے۔ نعمان کہتا ہے: ''مجھے گُمان تھا کہ وہ نِکل کر ضرُور میرے پاس آئے گا۔'' نعمان در حقیقت یہ کہہ رہا ہے، ''کیا یہ چھوٹا آدمی نہیں جانتا کہ میں کون ہوں؟ الیشع کی ہمت کیسے ہوئی کہ وہ مجھ جیسے آدمی کے پاس قاصد بھیجے!'' نعمان اپنے غصے اور فوجی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے الیشع کو دھمکانے کی کوشش کرتا اور اس سے شفا کا مطالبہ کرتا ہے۔

لیکن خُدا چاہتا ہے کہ نعمان فقط فضل کی قدرت سے شفا پائے۔ اسی لیے نعمان کی ہر ایک حکمت عملی ناکام ہوتی ہے. یہ خط اسرائیل کے بادشاہ کو صرف خود غرضی اور پریشانی کی حالت میں ڈالتا ہے۔ نعمان کی مالی پیشکش الیشع نے مسترد کر دی۔ اور جنرل کی چیخ و پکار اور مطالبات سے اسی کچھ حاصل نہ ہوا۔ ماضی میں نعمان کی حیثیت، مال و دولت اور طاقت اس چیز کو حاصل کرنے کے لیے کافی تھی جو وہ چاہتا ہے۔ واشنگٹن ڈی سی جیسے شہر میں، بہت سے لوگ اپنی مرضی کے حصول کے لیے عہدے، مال اور طاقت پر انحصار کرتے ہیں، کیا وہ ایسا نہیں کرتے؟ اس بار نعمان کے لیے کچھ کام نہ آیا۔ سوچیے کہ اسے یہ قبول کرنا کتنا مشکل ہو رہا ہوگا۔

لیکن خدا یہاں نعمان سے محبت کا اظہار کر رہا ہے۔ آپ نے دیکھا، خدا اس کامیاب، مغرور آدمی کو اپنے وسائل سے شفا پانے کی اجازت نہیں دے گا۔ نعمان کے جسم اور روح کو صرف فضل سے بحال کیا جاتا ہے۔ یہ واحد راستہ ہے جس سے خدا لوگوں کو شفا دیتا ہے۔ خدا کا فضل حیرت انگیز ہے کیونکہ یہ بخشش ہے اور اسے کمایا نہیں جا سکتا۔ اس لیے صرف عاجز ہی فضل حاصل کر سکتے ہیں۔

## نکتہ 2۔ تین طریقوں سے خُدا نعمان کو عاجزی سکھاتا ہے تاکہ وہ فضل حاصل کر سکے۔

نعمان کی عاجزی کا پہلا سبق اس کی بیماری ہے۔ جب زندگی میں سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے اور ہم کامیابی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، تو ہم اکثر اس خدا کو بھول جاتے ہیں جس نے ہمیں نوازا تھا۔ اس کے بجائے ہم اس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے کے لیے خود کو وقف کردیتے ہیں۔ لیکن جب آپ کا بچہ بیمار ہوتا ہے، یا آپ اپنی ملازمت کھو دیتے ہیں، یا اس طرح کی کوئی چیز، آپ کو پتہ چلتا ہے کہ ایک بڑا ٹی وی اور اچھی کار زیادہ آرام دہ نہیں ہے، کیا وہ ہیں؟ اچانک، وہ بحران آپ کی توجہ کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔ وہ تمام چیزیں جو آپ کو پہلے مطمئن کرتی تھیں اور آپ کے دل کو اپنی گرفت میں لے لیتی تھیں وہ بے معنی لگتی ہیں۔ اور پھر آپ خدا سے مدد کے لیے پکارتے ہیں۔

نعمان کے لیے اپنی بے بسی کو سمجھنے کے لیے کسی ایسی چیز کی ضرورت تھی جسے وہ حل کرنے کے معاملہ میں بے بس تھا۔ خُدا نے نعمان کے کوڑھ استعمال کیا کہ وہ جان سکے کہ وہ فانی ہے۔ جو آدمی بظاہر یہ سب کچھ رکھتا تھا اس کا ایک مسئلہ تھا جسے اس کا عہدہ، مال اور طاقت حل نہیں کر سکتی تھی۔ ہم سب کو محتاج ہونے سے نفرت ہے، لیکن خدا صرف ان لوگوں کو بچاتا ہے جو اپنے لیے خدا کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں۔ ہماری ضرورت کے ذریعے، خُدا اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کرتا ہے۔

یہوواہ اور یہوواہ خدا کا نام لینے کے دو طریقے ہیں، وہ نام "جو میں ہوں۔" یہ ایک غیر معمولی نام ہے، ایک نامکمل جملہ۔ "میں ہوں" ایک خالی چیک کی طرح ہے اور خدا اسے ہماری ضروریات کے مطابق بھرتا ہے۔ ہماری ضروریات عینک کی طرح ہیں جو ہمیں خدا کے کردار کو واضح طور پر دیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ یہوواہ شالوم کا مطلب ہے: میں تمہاری سلامتی ہوں۔ یہوواہ یری: میں تمہارا مہیا کرنے والا ہوں۔ نعمان کو امن یا مہیا کرنے والے کی ضرورت نہیں ہے۔ نعمان ایک کوڑھی ہے، ایک ایسی بیماری سے جو انسان کو کافی عاجز کر دیتی ہے تاکہ خُدا اپنے آپ کو یہوواہ۔ رافع کے طور پر ظاہر کر سکے: میں تمہارا شافی ہوں۔

عاجزی میں نعمان کا دوسرا سبق ایک چھوٹی پیغام دینے والی لڑکی ہے۔ آیت 1 میں اس ''عظیم آدمی'' اور آیت 2 میں اس ''چھوٹی لڑکی'' کے درمیان واضح تضاد ہے۔ نعمان طاقتور اور امیر ہے۔ وہ لڑکی بے اختیار ہے، اور غریب ہے۔ نعمان ایک عظیم آزادی والا آدمی ہے، جو خدا سے آزاد رہتا ہے۔ وہ لڑکی ایک غلام ہے جس کی کوئی آزادی نہیں، وہ مکمل طور پر خداوند پر منحصر ہے۔ لیکن وہ لڑکی بالکل وہی آلہ ہے جسے خدا نے اس جگہ اور وقت میں استعمال کرنے کے لیے چنا ہے۔ میرے دوستو آپ جہاں کہیں اور جو بھی ہیں یہ کبھی مت سوچیں کہ آپ کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے خدا استعمال کر سکتا ہے۔ روح القدس نے اس لڑکی کو ایمان دیا کہ وہ کچھ کہے جب کہ یہ خطرناک کام تھا۔ ہم اگلے ہفتے کے واعظ میں اس کے بارے میں جاننے کے لیے کچھ اور وقت گزاریں گے۔

ابھی کے لیے، ہمیں عاجزی میں نعمان کے تیسرے سبق کو دیکھنا چاہیے: ایک غیر متوقع غسل۔ کیونکہ نعمان ایک بڑا آدمی ہے جس کی بڑی بیماری ہے، وہ ایک بڑا مہنگا علاج چاہتا ہے۔ لیکن خُدا نعمان سے کہتا ہے کہ وہ ایک سادہ، عاجزانہ کام کرے۔ خدا اسے دریائے یردن میں نہانے کو کہتا ہے۔ نعمان کے غرور کی وجہ سے یہ مشکل ہے۔ ایمان کے ذریعے خالص طور پر فضل سے شفا حاصل کرنے کا مطلب ہے کہ ہمارا مقام، مال اور طاقت بے کار/بے بس ہے۔ اور ایسا ہی ہونا چاہیے، کیونکہ تب ہمیں شفا یابی کا کوئی کریڈٹ نہیں ملتا۔ یہ سب فضل سے ہے۔

اسی لیے لوگ اپنے گھٹنے ٹیکنے اور اپنے نجات دہندہ کو حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔ اس کے بجائے ہم ایک اسی نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں جو ہم خود کماتے ہیں، کیونکہ تب خدا ہمیں کچھ دینے کا روادار ہوگا۔ اگر ہمیں یقین ہے کہ ہم نے خدا کی محبت حاصل کرنے کے لئے کچھ کیا ہے، تو ہم ان لوگوں کو حقیر سمجھ سکتے ہیں جنہوں نے ابھی تک خدا کے خاندان میں شامل ہونے کا راستہ نہیں پایا ہے۔ لیکن پولس نے افسیوں 2:8-9 میں لکھا:

8 ”کیونکہ تُم کو اِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے

اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشِش ہے۔

9 اور نہ اَعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔

جب آپ یسوع کو اپنا دل دینے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو اس کی وجہ یہ ہے کہ روح القدس نے آپ کو ایمان کی نعمت بخشی ہے۔ آپ بالکل نعمان کی طرح ہو میرے دوست۔ آپ اپنے آپ کو ٹھیک نہیں کر سکتے، اور نہ ہی نعمان. خُدا نے نعمان کی شفایابی کے بارے میں سب کچھ ترتیب دیا تاکہ وہ اور باقی سب دیکھ سکیں کہ صرف یہوواہ ہی تعریف اور جلال کا مستحق ہے۔ نعمان کو شفا پانے کے لیے مکمل طور پر خُدا کے کلام پر انحصار کرنا چاہیے۔ نعمان کو اس بات کی کوئی وضاحت نہیں ملی کہ اسے اس مٹی بھرے چھوٹے دریا میں سات بار غوطہ لگانے کے لیے کیوں جانا چاہیے۔ نعمان کو یہ مضحکہ خیز لگتا ہے۔

جب میں ملحد تھا تو مجھے کسی یہودی آدمی پر یقین کرنا بے وقوفی لگتا تھا جو 2000 سال پہلے صلیب پر مر گیا تھا۔ یہ سوچنا مضحکہ خیز لگتا تھا کہ یسوع مجھے گناہوں کی معافی، ابدی سلامتی، اور ہمیشہ کی زندگی دے سکتا ہے۔ یہ پاگل پن لگ رہا تھا، لیکن یہ سچ ہے!

دیکھیں پولس انجیل کے بارے میں 1 کرنتھیوں 1:22-25 میں کیا کہتا ہے۔

22 چُنانچہ یہودی نِشان چاہتے ہیں اور یُونانی حِکمت تلاش کرتے ہیں۔

اور یہ یونانیوں کے نزدیک بے وقوفی ہے، جو انسانی حکمت تلاش کرتے ہیں۔

23 مگر ہم اُس مسِیح مصلُوب کی مُنادی کرتے ہیں جو یہودیوں کے نزدِیک ٹھوکر اور غَیر قَوموں کے نزدِیک بیوُقُوفی ہے۔

24 لیکن جو بُلائے ہُوئے ہیں۔ یہودی ہوں یا یُونانی۔ اُن کے نزدِیک مسِیح خُدا کی قُدرت اور خُدا کی حِکمت ہے۔

25 کیونکہ خُدا کی بیوُقُوفی آدمِیوں کی حِکمت سے زِیادہ حِکمت والی ہے اور خُدا کی کمزوری آدمِیوں کے زور سے زِیادہ زورآور ہے۔“

خدا اسے استعمال کرتا ہے جو کمزور اور بے وقوف لگتا ہے۔ وہ طاقتور نعمان کی مدد کے لیے ایک کمزور لونڈی کا استعمال کرتا ہے۔ خدا گندے غیر ملکی دریا میں غوطے لگانے کی حماقت کا استعمال کرتا ہے۔ خُدا نعمان پر اسکا تکبر ظاہر کرنے کے لیے ان چیزوں کا استعمال کرتا ہے تاکہ وہ صرف فضل سے نجات حاصل کرنے کے لیے عاجز ہو۔ نعمان آخر کار لڑنا چھوڑ دیتا ہے، اور غسل کرتا ہے۔ اس کا بدن بحال کیا جاتا ہے، اور وہ پاک کیا جاتا ہے۔ یہ دو الگ الگ چیزیں ہیں جن کا الیشع آیت 10 میں ذکر کرتا ہے۔ نعمان بحال ہوا اور وہ پاک صاف ہو گیا۔ نعمان باہر سے ٹھیک ہے لیکن اندر سے بھی پاک ہے۔ ہم کیسے جانتے ہیں کہ نعمان کی شفا یابی اندرونی اور بیرونی تھی؟ مجھے کم از کم تین چیزیں نظر آتی ہیں۔ سب سے پہلے، نعمان الیشع کا شکریہ ادا کرنے کے لیے واپس آیا۔ الیشع کے گھر سے نعمان مشرق کی طرف دریائے یردن تک گیا۔ اپنے صحت یاب ہونے کے بعد، وہ دمشق واپس گھر جانا جاری رکھ سکتا تھا۔

اس کے بجائے، نعمان الیشع کے پاس واپس جانے اور اس کا شکریہ ادا کرنے کے لیے اپنے راستے سے مڑتا ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے جب یسوع نے 10 کوڑھیوں کو شفا دی تھی، اور صرف ایک ہیکل سے واپس آیا تھا تاکہ یسوع کا شکریہ ادا کرے، لوقا 17:16-19

16 ''اور مُنہ کے بَل یِسُوعؔ کے پاؤں پر گر کر اُس کا شُکر کرنے لگا اور وہ سامری تھا۔
18 یسوع نے پوچھا ''کیا اِس پردیسی کے سِوا اَور نہ نِکلے جو لوٹ کر خُدا کی تمجِید کرتے؟''
19 پِھر اُس سے کہا اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے اِیمان نے تُجھے اچھّا کیا ہے۔

نعمان اور ایک سامری دو پردیسی ہیں کوڑھ سے شفایاب ہوئے، فضل سے، ایمان کے ذریعے۔ اور دونوں آدمیوں نے تشکر سے جواب دیا۔ جب نعمان الیشع کا شکریہ ادا کرنے کے لیے واپس آتا ہے تو ہمیں اس کی تبدیلی کا دوسرا نشان نظر آتا ہے۔ آیت 15 میں وہ الیشع سے کہتا ہے: ''کرم فرما کر اپنے خادِم کا ہدیہ قبُول کر۔'' وہ مغرور آدمی جس نے الیشع سے باہر آنے اور اسے تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا تھا، اب اپنے آپ کو الیشع کا خادم کہہ رہا ہے۔ نعمان اس باب میں پانچ بار اپنے آپ کو ''تیرا خادم'' کہتا ہے، کیونکہ وہ عاجز کیا گیا ہے۔ نعمان کے غرور نے پہلے اسے اندھا کر دیا تھا لیکن اب وہ صاف دیکھ سکتا ہے۔ اب نعمان واحد سچے خدا کی پرستش کرنے کے لیے تیار ہے۔ کیا آپ نے سُنا ہے کہ اُس نے آیات 15 اور 17 میں کیا کہا؟
15 نعمان نے کہا، ''دیکھ اب میں نے جان لِیا کہ اِسرائیلؔ کو چھوڑ اَور کہیں رُویِ زمین پر کوئی خُدا نہیں۔
17 تیرا خادِم اب سے آگے کو خُداوند کے سِوا کسی غَیر معبُود کے حضُور نہ تو سوختنی قُربانی نہ ذبِیحہ چڑھائے گا۔

یہ سیکڑوں سال پہلے ہوا جب پطرس اعمال 10 میں کارنیلیس کے پاس گیا اور غیر قوموں کو روح القدس حاصل ہوا۔ خدا پوری انسانی تاریخ میں قوموں کو اپنے پاس لاتا رہا ہے، اور خدا اکثر حیران کن طریقوں سے ایسا کرتا ہے۔ آج ہم ون وائس فیلوشپ میں جو کام کر رہے ہیں وہ اسی کہانی کا تسلسل ہے جو ہم نے آج دیکھا۔ خدا روح القدس کا استعمال ہر ملک کے گنہگاروں پر یہ ظاہر کرنے کے لیے کر رہا ہے کہ انہیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ روح القدس ہم سب کو دکھاتا ہے کہ طاقت، مال اور مقام جھوٹے بت ہیں جو ہمیں نہیں بچا سکتے۔ اگلے ہفتے ہم اسرائیل کی اس نوجوان لڑکی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے نعمان کی کہانی کو دیکھنا جاری رکھیں گے۔ میرے خیال میں وہ کہانی کی خاموش ہیرو ہے، اس لیے مجھے امید ہے کہ آپ اگلے ہفتے یہ دیکھنے کے لیے آئیں گے کہ خدا ہمیں اس کی مثال سے کیا سکھانا چاہتا ہے۔

## برائے مہربانی میرے ساتھ دعا کریں۔

آسمانی باپ، آج خدا کے کلام کو سمجھنے میں ہماری مدد کرنے کے لیے روح القدس بھیجنے کے لیے تیرا شکر ہو۔ ہم حیران ہوتے ہیں جب ہم سوچتے ہیں کہ تو نعمان جیسے لوگوں کو محفوظ کرنا اور بچانا چاہتا ہے۔ وہ پردیسی اور دشمن تھا لیکن اب وہ تیرا بیٹا اور پیارا فرزند ہے۔ اور اسی طرح ہم بھی ہیں، اگر ہم نے یسوع پر اپنے خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر ایمان لائے ہیں۔ پاک روح ایمان کی نعمت کے لیے جو ہماری آنکھیں کھولتی ہے تاکہ ہم ایمان لا سکیں تیرا شکر ہو۔ ہم اپنے خداوند یسوع کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں۔ آمین۔